SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Saturday December 24, 1988

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall, (Parliament House), Islamabad, at 5.30 of the clock in the evening, with Mr. Acting Chairman (Syed Muhammad Fazal Agha) in the Chair.

(Recitation from the Holy Qur'an)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ
اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى
بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

(الشوریٰ ۳۶ تا ۳۸)

ترجمہ : لوگو جو مال ومتاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ
ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں
کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں اور جو بڑے
بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Saturday December 24, 1988

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall, (Parliament House), Islamabad, at 5.30 of the clock in the evening, with Mr. Acting Chairman (Syed Muhammad Fazal Agha) in the Chair.

(Recitation from the Holy Qur'an)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ
اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى
بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

(الشوریٰ ۳۶ تا ۳۸)

ترجمہ: لوگو جو مال ومتاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ

آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

OATH-TAKING

جناب قائم مقام چیئرمین: بسم اللہ الرحمان الرحیم: اس سے پہلے کہ سینیٹ کی باقاعدہ کارروائی شروع کی جائے، ہمارے ایک نئے معزز رکن سید افتخار حسین گیلانی جو کہ صوبہ سرحد سے منتخب ہو کر آئے ہیں ان سے پہلے حلف لے لیں گے اور اس کے بعد باقاعدہ کارروائی شروع کی جائے گی۔

(سید افتخار حسین گیلانی صاحب نے حلف اٹھایا

اور رول آف ممبر پر دستخط کئے)

جنرل (ریٹائرڈ) جمال سید میاں: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام چیئرمین: جی، جمال سید میاں۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جمال سید میاں: جناب والا! سب لوگوں کے "بند" کھل گئے ہیں جن سینیٹ کے معزز اراکین نے سینیٹ کی سیٹیں، اوپر جانے کی وجہ سے، اللہ کو پیارے ہونے کی وجہ سے ایم این اے منتخب ہونے کی وجہ سے یا وفات پا جانے کی وجہ سے خالی کی ہیں، ان کی جگہ نئے اراکین کے انتخابات ہو گئے ہیں، اس لئے میں عرض کرتا ہوں کہ ہمارا یہ بند کب کھلے گا۔ فاٹا سے سینیٹ کی ایک سیٹ پورے ایک سال سے خالی ہے اس پر کب الیکشن ہوں گے، اس کا کب آپ فیصلہ کریں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ تشریف رکھئے، یہ پوائنٹ آف آرڈر تو نہیں بنتا مگر آپ کے اس پوائنٹ کی طرف الیکشن کمشن کی توجہ ضرور دلائی جائے گی اور جتنا جلدی ممکن ہو گا اس سیٹ پر بھی الیکشن کرا دیا جائے گا۔

اب ہم باقاعدہ چیئرمین سینیٹ کے الیکشن کی کارروائی شروع کرتے ہیں اور ممبران سے گزارش ہے کہ جیسے جیسے سیکرٹری سینیٹ ان کے نام پکاریں گے، وہ یہاں

تشریف لا کر اپنے بیلٹ پیپر وصول کر کے ووٹ جس صاحب کو دینا چاہتے ہیں، دیں۔
اس سلسلے میں ممبران کو اچھی طرح معلوم بھی ہے کہ جناب وسیم سجاد صاحب اور جناب
محمد طارق چوہدری صاحب چیئرمین شپ کے لئے الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ میں
سمجھتا ہوں کہ اعلان سے پہلے ہی آپ کو بخوبی واقفیت ہو گی۔ اب آپ سے گزارش یہی
ہے کہ یہاں آ کر اپنے اپنے ناموں کی ترتیب سے بیلٹ پیپر وصول کر کے جن حضرات
کے حق میں ووٹ ڈالنا چاہتے ہیں، ڈالیں۔ اب الیکشن کی باقاعدہ کارروائی
شروع کرتے ہیں۔

سیکریٹری صاحب سے گزارش ہے کہ وہ اس سلسلے میں پروسیجر کا اعلان کریں۔

Mr. Aziz Ahmad Qureshi, (Secretary): I may inform the House that we had received 16 nomination papers. Two nomination papers were for Mr. Muhammad Tariq Chaudhary. He was nominated by Mr. Javed Jabbar. One of the nomination papers was not found in order and therefore, it was rejected because the name mentioned therein was defective, the other nomination paper was accepted. There were 14 nomination papers in favour of Mr. Wasim Sajjad and following members had nominated him :—

1. Mr. Hussain Bakhsh Bangulzai
2. Dr. Noor Jehan Panezai
3. Mir Nabi Bakhsh Domki
4. Syed Muhammad Fazal Agha
5. Mr. Hasan A. Sheikh
6. Mr. Sartaj Aziz
7. Syed Mazhar Ali
8. Mr. Muhammad Ali Khan
9. Syed Faseih Iqbal
10. Malik Muhammad Hayat
11. Sahibzada Ilyas
12. Dr. Mahbubul Haq
13. Professor Khurshid Ahmed
14. Mr. Ahmed Mian Soomro

All the nomination papers filed for Mr. Wasim Sajjad were

found in order. So, there are two candidates now i.e., Mr. Wasim Sajjad and Muhammad Tariq Chaudhary.

Now, each member will come to the dais when his name is called. He will take the ballot paper, then he will take it to the screened place. He will tick mark against the name of the candidate in whose favour he wants to cast his vote and then fold the Ballot Paper and will put it in the box which is in front of you. We are calling each member's name in alphabetical order in Urdu. Any member who will come to me I will instruct him that how to tick mark it. . .

جناب قائم مقام چیئرمین : جی میر یوسف علی مگسی صاحب آپ کچھ فرما رہے تھے

میر یوسف علی مگسی : جناب والا ! میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ویسے تو میرا نام ترتیب کے لحاظ سے دو گھنٹے بعد آئے گا لیکن مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے اس لئے مجھے اگر پہلے ووٹ ڈالنے کی اجازت دے دی جائے تو مہربانی ہوگی ۔

جناب قائم مقام چیئرمین : ٹھیک ہے ۔

Mr. Aziz Ahmad Qureshi: There are some other members who have requested that they should be allowed to cast their vote out of turn. If you allow, we can ask them to come and cast their votes.

(Pause)

Mr. Aziz Ahmad Qureshi: Kindly see the ballot box. It is open and is being sealed in your presence.

جناب قائم مقام چیئرمین : مگسی صاحب کو پہلے بلائیں ۔

جناب عزیز احمد قریشی : جناب میر یوسف علی مگسی صاحب

جناب مردان شاہ پیر پگاڑا

جناب بیرسٹر ظہور الحق صاحب

جناب احمد میاں سومرو صاحب

جناب اختر نواز صاحب

جناب ارباب نور محمد صاحب

جناب سید اصغر علی شاہ صاحب

جناب اعجاز علی خان جتوئی صاحب

جناب سید افتخار علی بخاری

جناب افضل خان میر صاحب

جناب صاحبزادہ الیاس صاحب

جناب امیر حیدر قریشی صاحب

He is sick and we have received a telegram from him.

جناب امیر عبداللہ خان روکڑی

ڈاکٹر بشارت الٰہی

اخونزادہ بہرہ ور سعید

جناب جام کرم علی ، جناب جاوید جبار ، جناب جمال سید میاں نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی ، جناب حسن اے شیخ ، قاضی حسین احمد ، میر حسین بخش بنگلزئی ، حاجی حبیب اللہ خان ، جناب مخدوم حمید الدین ، مہر خدا داد خان لک ، پروفیسر خورشید احمد ، جناب خیال سید میاں ، سید ذوالفقار علی شاہ جاموٹ ، چوہدری رحم داد خان حاجی میر رسول بخش لہڑی ، جناب سرتاج عزیز ، حاجی سعد اللہ خان ، لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) سید قادر ، صاحبزادہ سلطان عبدالمجید ، جناب سلطان علی لاکھانی جناب سلیم سیف اللہ خان ، مولانا سمیع الحق (موجود نہیں تھے) خان سہراب خان۔ جناب شاد محمد خان ، جناب عالم علی لالیکا ، جناب شفقت حسین شاہ ، صوبیدار خان ، سید عباس شاہ ، جناب عبدالحمید بلوچ ، جناب عبدالرحمٰن جمالی ، قاضی عبداللطیف ، بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) عبدالقیوم ملک عبدالقیوم خان ، جناب عبدالمجید قاضی ، ملک عبدالواحد ، جناب علی محمد شیخ ، میر غلام حیدر تالپور جناب غلام فاروق خان ، جناب فرید اللہ خان ، سید فصیح اقبال ، جناب افتخار علی بخاری ، جناب علی جتوئی ،

جناب گلاب خان، ڈاکٹر محبوب الحق، جناب محمد ابراہیم حاجی، جناب محمد ابراہیم بلوچ، جناب محمد اسحٰق بلوچ حضرت خواجہ محمد حمید الدین، جناب ملک محمد حیات، جناب محمد رضا خان، جناب محمد سعید قریشی الحاج پیر سید محمد شاہ جیلانی، جناب محمد طارق چوہدری، جناب محمد علی خان، جناب ملک محمد علی خان جناب سید محمد فضل آغا ۔ جناب محمد محسن صدیقی، جناب محمد مختار احمد خان، جناب محمد ہاشم خان، جناب محمد ہاشم خان لونی، سردار محمد یوسف خان ساسولی، جناب محمود احمد منٹو، جناب سید مظہر علی، جناب ایم منیر آفریدی، جناب میر نبی بخش ڈہکی جناب میر نبی بخش زہری (غیر حاضر)۔

ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی

جناب وسیم سجاد، میر ہزار خان بجارانی

صاحبزادہ یعقوب خان سید افتخار حسین گیلانی

مولانا سمیع الحق

Mr. Aziz Ahmad Qureshi: I will now repeat the name of those members who were earlier called and were not present :

1. Sardar Muhammad Yousaf Sasoli
2. Mir Nabi Bakhsh Zehri

As I informed you earlier Amir Haider Qureshi is not present because he is sick and we have received a telegram from him.

Now we have called out all the names of the members and all the members who were present have cast their votes. We now close the polling.

سید عباس شاہ: پوائنٹ آف آرڈر، جناب والا! پنجاب سے ہمارے ایک ممبر جو آج الیکٹ ہوئے ہیں، ان سے آج حلف نہیں لیا گیا، جب کہ رولنگ پارٹی کے صوبہ سرحد سے نو منتخب رکن سے آج حلف لے لیا گیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: چونکہ الیکشن کمشن نے ابھی تک ان کی نوٹیفکیشن نہیں کی ہے اس لئے میں نہیں سمجھتا کہ یہ رولنگ پارٹی یا اپوزیشن پارٹی کا کوئی سوال ہے۔ سینیٹ کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس لئے یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے، تشریف رکھیے۔

Mr. Aziz Ahmad Qureshi: If any member has been left out and he has not cast his vote, please come to the dais and cast his vote.

(Pause)

Mr. Aziz Ahmad Qureshi: Now we are closing the polling and start counting. If any member on behalf of the candidates wants to come to the dais and see the counting, he is welcome.

(Then the counting was made)

Mr. Acting Chairman: For the information of the honourable members, the votes which have been cast are as under :

Total votes polled :	81
Invalid votes :	3
Votes in favour of Mr. Muhammad Tariq Chaudhary	25
Votes in favour of Mr. Wasim Sajjad :	53

Consequent upon the election result, Mr. Wasim Sajjad is declared as Chairman for the Senate of Pakistan. I will now request him to take the Chair.

Mr. Aziz Ahmad Qureshi: Mr. Wasim Sajjad is requested to take oath of his office.

[Then the Acting Chairman administered oath to the newly elected Chairman, Mr. Wasim Sajjad].

[The Acting Chairman then vacated the Chair which was occupied by the Chairman, Mr. Wasim Sajjad].

FELICITATIONS

Mr. Chairman: Honourable Members of the Senate, I am extremely grateful to you all for the trust and confidence which you have reposed in me by electing me to this august office of the Chairman, Senate of Pakistan. I am conscious of the fact that this office entails high and heavy responsibilities. I will in the discharge of my functions try and carry out the expectations that you have from me. I am also conscious of the fact that I am occupying this Chair after a very eminent Chairman, Mr. Ghulam Ishaq Khan who is now the President of Pakistan. He has left behind high and glorious traditions which I will try to uphold. I would like to assure the honourable members that although I belong to a political party, but inside the House I will maintain balance and equality and there will be no discrimination between one section of the House and the other. In the discharge of my functions I will need your cooperation and your support. I will be looking for that cooperation and I hope you will give me all the support that I will need for the discharge of my functions.

Once again I would like to thank you. I do not have the words to thank you for the great honour and the trust that you have reposed in me and for whatever honour that you have done to me this evening.

Thank you very much.

Mr. Muhammad Ali Khan.

Mr. Muhammad Ali Khan: Mr. Chairman, Sir, I am extremely grateful to you for having afforded me this opportunity of congratulating you on your assumption of this very high office.

Sir, a very big vacuum had been created with the elevation of our previous Chairman to the highest office in this country who today very aptly adorns that very high office. Sir, believe me, it was not all that easy to find a more suitable persons for this office especially when our previous talented Chairman had occupied this Chair. It was with the greatest difficulty that we were able by the grace of God Almighty to find a suitable person for this Chair which was once occupied by our most talented and most impartial President of Pakistan. We looked all around to find a suitable person and today without any fear of contradiction I can say that by the

[Mr. Muhammad Ali Khan]

grace of God Almighty we have been able to find the most appropriate person for this Chair.

Sir, God Almighty has given you great qualities of head and heart and I am sure that you will be able, *Inshaallah*, to use all these God gifted qualities for the smooth running of this august House. Sir, I assure you of our utmost cooperation and support and we all expect that you will not only guide us but also protect the rights and privileges of the members of this august House, especially these days when dark clouds of uncertainty are hanging all around us.

At the end I would just say this :

کوئی تو بام پہ پھر جلوہ گر ہوا تو سہی
شگفتہ گل کا کوئی سلسلہ چلا تو سہی

I thank you very much.

Mr. Chairman: Mr. Muhammad Tariq Chaudhary.

جناب محمد طارق چوہدری : بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ جناب چیئرمین ! میں آپ کو اس شاندار کامیابی پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اس پارٹی کو بھی جس نے اپنے ڈسپلن کو برقرار رکھا۔ میں امید کرتا ہوں کہ سیاست میں ڈسپلن کی روایت مستحکم ہوتی چلی جائے گی۔ میں آپ کو اپنی طرف سے تعاون کی یقین دہانی کراتا ہوں ۔ جناب غلام اسحاق صاحب نے اس ایوان کے لئے جو بہت بلند اور بہترین روایات چھوڑی ہیں مجھے توقع ہے اس غیر جذباتی طرز عمل کے تسلسل کو برقرار رکھنے میں آپ کامیاب رہیں گے ۔ اور انشاء اللہ یہ ایوان آپ کے ساتھ غیر جانب داری اور صحیح طریقے سے اس ایوان کو چلانے میں مکمل تعاون کرے گا۔ اور ہم آپ سے یقیناً اچھی توقعات وابستہ کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین : پروفیسر خورشید احمد۔

پروفیسر خورشید احمد : بسم اللہ الرحمن الرحیم :۔ جناب چیئرمین ! میں بھی سب سے پہلے اس موقع پر دل کی گہرائیوں سے آپ کو اس کامیابی پر مبارک باد دیتا ہوں اور

اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ اعزاز اپنے ساتھ جن ذمہ داریوں کو اٹھائے ہوئے ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ آپکو یاد ہوگا جب ہمارے محترم بھائی جناب غلام اسحاق خان صاحب اس اہم عہدے کے لئے منتخب ہوئے تو میں نے اس وقت اُن سے یہ کہا تھا کہ رسمی اور روایتی مبارکباد تو انتخاب پر اس وقت ہم سب آپ کو دے رہے ہیں لیکن خدا کرے کہ وہ دن آئے جب آپ اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوں۔ اس عہدے سے فارغ ہوں اور اس وقت ہم آپ کو اس امر کی مبارکباد دیں کہ آپ نے اس عہدے کا حق ادا کر دیا ہے۔ آج میں سب سے پہلے محترم غلام اسحاق خان صاحب کو اس بات کی مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے سینیٹ کے چیئرمین کے عہدے کا حق ادا کیا۔ ہمیں اُن سے اختلاف بھی رہا لیکن ان کی عزت اور احترام جو ہمارے دلوں میں ہے۔ ان کی کارکردگی کی وجہ سے اس میں اضافہ ہوا، کمی نہیں ہوئی اور یہ ایک بہت بڑی چیز ہے جو کوئی انسان حاصل کر سکتا ہے۔ پھر جناب والا! میں آپ کو اس وقت یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ابھی جو عہد آپ نے اللہ اور اللہ کے بندوں سے کیا ہے۔ اس عہد کا تقاضا یہ ہے کہ آپ ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں کہ یہ ملک اسلام اور صرف اسلام کی بنیادوں پر قائم ہے اور اسی بنیاد پر یہ باقی رہ سکتا ہے اور ترقی کر سکتا ہے۔ اس لئے آپ کی اور ہم سب کی سب سے پہلی وفاداری اللہ، اللہ کی ہدایت، اللہ کے دیئے ہوئے دین اور نظام سے ہے۔ اور ہم توقع رکھیں گے کہ آپ اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس عہدے سے متعلق جو دوسری بات آپ نے کہی ہے وہ یہ ہے کہ آپ اس ملک کے دستور کے پابند رہیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس ملک میں دستور بنائے بھی ہیں اور بگاڑے بھی ہیں۔ لیکن آج تک ہم احترام دستور کی روایت قائم نہیں کر سکے۔ لیکن آپ، خود ایک ماہر قانون دان ہیں اور ہم نے آپکی performance اس ایوان میں دیکھی ہے اور دونوں حیثیتوں سے دیکھی ہے۔ جب آپ ایک آزاد رکن کی حیثیت سے حزب اختلاف میں ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے اور اس وقت بھی جب آپ حکومت میں

[Prof. Khurshid Ahmed]

شریک ہو کر وزیر کی حیثیت سے یہاں کام کرتے تھے۔ آپ نے اپنی لیاقت سے ہمارے دلوں کو موہ لیا ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ آپ نے جو دوسرا عہد کیا ہے آج، یعنی دستور کا احترام، اس کی پابندی اور دستوری روایات کو اس ملک میں پروان چڑھانا اور مستحکم کرنا۔ اگر ہم یہ چیز حاصل کر لیتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ آنے والی نسلیں ہمارا ذکر اچھے الفاظ میں کریں گی، ورنہ تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ تیسری بات جس کا آپ نے عہد کیا ہے، وہ پاکستان کی خوشحالی ہے۔ پاکستان کے عوام کی خدمت ہے۔ یہ تین بنیادی عہد ہیں جو آج آپ نے کئے ہیں اور میں اس موقع پر پورے خلوص، پوری دردمندی کے ساتھ آپ کے ایک بھائی کی حیثیت سے آپ کو یہ عہد یاد بھی دلاتا ہوں اور اس بات کی دعا بھی کرتا ہوں کہ آپ اور ہم سب مل کر ان عہدوں کو نبھائیں۔

آخر میں، میں یہ بات عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت سینیٹ تاریخ میں ایک بڑے ہی نازک دور اور نازک حالات میں اپنا کردار ادا کرے گی۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ پاکستان میں ۱۷ اگست کے واقعہ کے بعد سینیٹ ہی وہ ادارہ تھا اور سینیٹ کا چیئرمین ہی وہ شخص تھا جس کی وجہ سے جس کی کوششوں سے الحمد للہ ملک دستوریت، جمہوریت کے راستے پر آیا۔ آئندہ صورت حال یہ بن رہی ہے کہ سینیٹ میں جس پارٹی کو اکثریت حاصل ہے وہ، وہ پارٹی نہیں ہے جسے نیشنل اسمبلی میں اکثریت حاصل ہے۔ لیکن پارلیمنٹ کے دونوں ایوان اس کے دو پہیوں کی طرح ہیں، ہمیں اس بات کی پوری کوشش کرنی ہے کہ ایک طرف اپنے نظریئے، اپنے منشور اور اپنے مقاصد سے وفادار رہیں اور دوسری طرف ہم یہ بھی دیکھیں کہ اس ملک کی گاڑی آگے بڑھے، اور جمہوریت کی راہ جو ہے وہ کھوٹی نہ ہونے پائے۔ اس حیثیت سے آپ کی ذمہ داری اور سینیٹ کی ذمہ داری بڑی نازک ہے اور میں توقع رکھتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ نے جو صلاحیتیں آپ کو دی ہیں۔ اور آپ اپنا تمام کام اس ایوان کو اعتماد میں لے کر مشورے کے ساتھ، محبت کے ساتھ قانونی روایات کا احترام کرتے ہوئے انجام دیں گے اور انشاء اللہ سینیٹ ایک مثبت کردار ادا کرے گی۔ کسی غلط قانون کو پاس نہیں ہونے دے گی۔ اچھی قانون سازی میں معاونت کرے گی

اور اس طرح دستوریت اور قانونیت کی نئی روایات قائم ہوں گی اور وہ قدم جو اسلام کی طرف اور جمہوریت کی طرف بڑھے گا۔ ہم اس میں ساتھ دیں گے اور ہر وہ قدم جو اس سے انحراف کا راستہ اختیار کرے گا اسے ہم روکیں گے، یہ وہ راستہ ہے جو سینیٹ کو اختیار کرنا ہے اور اس وقت سینیٹ کی قیادت آپ کے سپرد ہے میری دعا ہے کہ اس نازک دور میں آپ ان ذمہ داریوں کو پورا کر سکیں۔ انشاء اللہ ہم آپ سے پوری پوری معاونت کریں گے اور توقع رکھتے ہیں کہ آپ پورے ایوان کو ساتھ لے کر چلیں گے۔

جناب چیئرمین: شکریہ جناب! مسٹر احمد میاں سومرو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Mr. Ahmedmian Soomro:

Mr. Chairman Sir, I heartily congratulate you on your election to this highest parliamentary office — Chairmanship of the Upper House. You have one difficulty namely that you are suceeding a personality like the ex-Chairman Ghulam Ishaq Khan who has performed the functions of this chairmanship in such a manner that we can hardly find examples in this history. Sir, you have been elected and the House has reposed confidence in you. The House expects you to maintain the dignity of this House. The House expects you to safeguard the rights and privileges of each member of this House irrespective of which party he belongs or what is his position. I would here point out that you have had the experience, when you entered this House you were on the last bench, from there you got promoted to the first bench, from there you went to the right wing as a right winger and from there you have been elevated to the number one position. So, you have had all the experiences and I hope and am confident that those experiences would guide you to maintain the dignity of this House and see that the House does what the House can be proud of. Here I would point out one thing. You had while thanking the Senate mentioned that you belong to a party, I would very respectfully point out Sir, that after being elevated to the position of the Chairman of this House you should feel that you are a non party man. You are supposed to feel that everyone in the House irrespective of what party he belongs has the same expectations and safeguard of this rights from you and it is a parliamentary convention that the Speaker and the head of the Upper House are supposed to be non party men and in fact the

[Mr. Ahmedmian Soomro]

conventions are that in elections, even in general elections they are usually elected unopposed and not on any party's ticket. We had laid down conventions in this House of electing the Chairman unopposed but fortunately or unfortunately today we have in an election elected you by an overwhelming majority. So, Sir, I hope you would consider this suggestion of mine of feeling yourself a non party persons after having been elevated to the present office.

Here I would also through you request, in fact request you to see that the committee system of this House is able to function properly. Sir, this House had elected committees, this House is proud of having framed its own Rules of Procedure and Conduct of Business which were passed by this House and the new committees are doing an excellent job. But we need your assistance, we need offices in the building, you cannot expect the committees to function unless they have a base in this Parliament House, unless they have an office, unless they have the staff and unless they have the requisites which are necessary to make them function, therefore, I would Sir, appeal to you to kindly give your primary consideration and early consideration. In fact this has a priority to see that the committees are equipped properly and they are able to discharge thier duties for which they are meant. I again Sir, wish you all the best and hope you will have the full cooperation from this House and in return the House expects you to maintain its dignity and the rights and privileges of all the members. Thank you, Sir.

Mr. Chairman: Thank you, Mr. Bangulzai Sahib.

<u>میر حسین بخش بنگلزئی:</u> بسم اللہ الرحمن الرحیم، جناب چیئرمین! میں آپ کو چیئرمین سینیٹ آف پاکستان کے جلیل المرتبت عہدے کے لئے منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں، آپ کا یہ انتخاب یقیناً، ایوان کے آپ پر اعتماد کا بہترین اور واضح مظہر ہے اس ایوان نے اپنی مسلسل پارلیمانی کاوشوں کے ذریعے جمہوریت کی تاریخ میں زریں ابواب کا اضافہ کیا ہے۔ جمہوریت کو فروغ دیا ہے۔ ایوان بالا کے وقار کو بلند کیا ہے، اس ایوان نے اپنے ہر سیشن میں ملکی اور غیر ملکی مسائل کا گہری نظر سے جائزہ لیا ہے اور قوم کے بہترین مفاد میں اپنے مشورے دیئے ہیں۔ آپ کے پیش رو چیئرمین جناب غلام اسحاق خان کی بالغ نظری کا مسائل کے حل میں اور جمہوریت کے چراغ کو روشن اور تابندہ

رکھنے میں بڑا ہاتھ ہے۔ بلامبالغہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم نے ان کی قیادت میں پارلیمانی جمہوریت کے بہت سے رازو رموز سیکھے ہیں۔ انہوں نے قائم مقام صدر کی حیثیت سے اس ملک کو جمہوریت کی راہ پر ڈالا ہے، ملک میں الیکشن کرائے ہیں، جن کی غیر جانبداری مسلّم ہے، خوشگوار فضا میں انتقال اقتدار ہوا، یہ ایوان بجا طور پہ یہ فخر کر سکتا ہے کہ قائم مقام صدر سینیٹ کے ہی چیئرمین تھے اور اس حوالے سے یہ کریڈٹ ایوان بالا کو جاتا ہے۔ آپ ایک تجربہ کار پارلیمنیٹیرین ہیں۔ آپ سے یہی توقع ہم رکھتے ہیں کہ آپ تمام روایات کی پاسداری فرمائیں گے، جو اس ہاؤس کا بہترین اثاثہ ہیں، اس وقت جونکہ ملک میں جمہوریت قائم ہوئی ہے، اس ملک کے پانچ اداروں نے جمہوریت کے قائم ہونے میں اپنا بہترین رول ادا کیا۔ ہے۔ پہلا ادارہ اس ملک کے صدر کا تھا، دوسرا ادارہ اس ملک کی فوج کا تھا، تیسرا ادارہ

اس ملک کی عدلیہ کا تھا

چوتھا ادارہ اور سب سے اہم ادارہ اس ملک کے عوام

کا تھا۔ اس ملک کے صدر نے اس ملک کی آرمڈ فورسز نے اس ملک کی عدلیہ نے اور اس ملک کے عوام نے ملک میں جمہوریت کے فروغ کے لئے اپنا بہترین اور شائستہ کردار ادا کیا ہے۔ اب اس ملک کے اندر جمہوریت کو مزید فروغ دینے کی ذمہ داری صرف اور صرف ملک کے سیاسی لیڈر روں کی ہے۔ اس ملک کے تمام سیاسی لیڈر جو عوام کا مینڈیٹ لے کر اس پارلیمنٹ میں پہنچے ہیں یہ اب ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کے اندر جمہوریت کو کس انداز میں فروغ دینا چاہیں گے۔

جناب والا! ایک بات میں آپ کی وساطت سے ان تمام اکابرین کی خدمت میں عرض کرنا پسند کروں گا کہ عوام کی نظریں تمام اسمبلیوں پر بالخصوص قومی اسمبلی اور پارلیمنٹ پر لگی ہوئی ہیں۔ آج ملک کے اندر سیاسی بالغ نظری آج ملک کے اندر سیاسی شعور آج ملک کے اندر جمہوریت کے ساتھ محبت اپنے عروج پر ہے۔ اگر اس ایوان کے

[Mir Hussain Bukhsh Bangulzai]

اندر اگر پارلیمنٹ کے اندر وہ تمام زعماد کرام کوئی بھی سیاسی غلطی کر جائیں گے تو اس سیاسی غلطی کی ذمہ داری صرف اور صرف ان پر آن پڑے گی اور پھر عوام اپنا یہ حق محفوظ رکھتے ہیں کہ اس سیاسی غلطی کے لئے ان رہبروں کا گریبان پکڑیں ۔ لہذا آج کا یہ دور ملک کی جمہوری تاریخ میں انتہائی نازک دور ہے ، ان ایوانوں کا یہ فرض منصبی ہے کہ وہ سیاسی فیصلے کرتے ہوئے اس بات کا اہتمام رکھیں اور اس بات پر کڑی نظر رکھیں کہ ان کے فیصلوں کے نتائج جمہور کے حق میں بھی جا سکتے ہیں اور جمہور کے خلاف بھی جا سکتے ہیں ۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ انتہائی معتدل مزاجی کے ساتھ سیاست ملک کے اندر فروغ پائے ۔ جناب والا ! آپ آج جس جلیل القدر مرتبے پر منتخب ہوئے ہیں ہم اس کرسی سے صرف اور صرف غیر جانبداری کے خواستگار ہیں اور مجھے آپ کی گرامی قدر ذات سے یہ توقع ہے کہ آپ اس ہاؤس کے وقار کو بلند کرنے کے لئے اپنے فیصلوں میں غیر جانب دار رہیں گے اور آپ کا فیصلہ ہمیشہ اس ملک کے بہترین مفاد میں ہوگا ۔ جناب والا ! پارلیمنٹ کے ممبر کی حیثیت سے ہماری چاہت ہے کہ Supermacy of the Parliament established ہو اور اس کے لئے اس ایوان کے تمام ممبران کا تعاون آپ کے ساتھ ہوگا اور جب تک ملک کے اندر پارلیمنٹ کی Supermacy establish نہیں ہوگی ، اس کا احترام نہیں ہوگا اس وقت تک ، میں کھلے الفاظ میں یہ عرض کرنا پسند کروں گا ، جمہوریت قطعاً یہاں فروغ نہیں پائے گی ۔ جناب والا ! ہمارا اور آپ کا ایک بہترین فرض جس کی ہم نے اور آپ نے حلف برداری کی ہے ۔ آئین کا احترام کرنا ہے ہم نے اور آپ نے آئین کے لئے باہمی تعاون کے ساتھ آگے بڑھنا ہے ۔ میں ان الفاظ کے ساتھ آپ کو تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس بات کی خواہش رکھتا ہوں کہ آنے والے دنوں میں آپ کامیاب اور کامران رہیں ۔ شکریہ !

جناب چیئرمین : مسٹر گیلانی ۔

Syed Iftikhar Hussain Gilani: Thank you Mr. Chairman. I congratulate you for having got elected to this very high office of this august House. Mr. Chairman, from this day onward within the precincts of this Hall you do not belong to any group or any individual as you belong to all of us. Mr. Chairman Sir, we the members of this Senate are confident that we alongwith you will strive together to strengthen the institutions of democracy because in the last decade unfortunately lot of mutilation has taken place. We hope that the day will come when the voice of the people will resound in these Halls with decency and decorum. But decorum does not mean a decorum of a 'Darbar hall' of our colonial past. When in democratic institution matters are discussed, debates are conducted, there is likelihood of exchange of warm words, there is likelihood of arguments but that does not mean that that is not a voice of people, the dignity and the prestige of these Halls will never be enhanced by these beautiful structures but by truth, honesty and decency within these Halls.

I am sure Sir, that all of us know the parliamentary traditions. We know how to conduct ourselves. We know what Constitution means and we hope to see a day when we have a Constitution which does not contain names of individuals, which does not contain high titles which has commitments, which contains high ideals for which this beautiful country of ours was created in 1947. We hope that certain members probably have an apprehension that the majority in one House does not have a majority in other House but through you Sir, we assure them we have to work together for the prosperity of this country, for the strengthening of these institutions for making this country of ours a land where our children are proud to live. Because Mr. Chairman Sir, the posterity or history never accepts explanations. An act or deed which require explanation is not good act and deed and we hope that we conduct ourselves in a manner for which we never have to give an explanation to the posterity or our children. Sir, I thank you very much and once again congratulate you for having been elected as Chairman.

جناب چیئرمین: شکریہ، ڈاکٹر نور جہان پانیزئی صاحبہ۔

ڈاکٹر نور جہان پانیزئی: جناب چیئرمین! سب سے پہلے تو میں آپ کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ امید کرتی ہوں کہ جیسے جناب غلام اسحاق صاحب نے اس ہاؤس کا ایک وقار قائم کیا تھا۔ ان کا جو ایک غیر جانبدار رویہ تھا، آپ

[Dr. Noor Jahan Panezai]

اس کو برقرار رکھیں گے اور اس کے ساتھ ہی میں جناب قائم مقام چیئرمین جناب سید فضل آغا کو بھی خراج تحسین پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے اس بحران میں بڑی ہمت، جرأت اور غیر جانب دار روّیہ برقرار رکھ کر اس ہاؤس کو چلایا ہے اور آج اس کے بعد ہمیں یہ دن بھی دیکھنا نصیب ہوا کہ ہم آپ کو آج اس highest Chair پر دیکھ رہے ہیں، میں امید رکھتی ہوں کہ آپ اپنا یہ روّیہ برقرار رکھیں گے، آخر میں، میں پھر آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اور مبارکباد دیتی ہوں۔

جناب چیئرمین : ڈاکٹر پانیزئی صاحبہ آپ کا شکریہ۔ مخدوم حمیدالدین صاحب۔

جناب مخدوم حمیدالدین : جناب چیئرمین صاحب! آج آپ منتخب ہو کر جس منصب پر فائز اور متمکن ہوئے ہیں، یہ اپنی اہمیت اور ذمہ داریوں کے حوالہ سے نہایت ارفع ہے۔ اور اپنے درجات کے حوالہ سے نہایت ہی اعلٰی ہے۔ مگر جناب والا! یہ تمام تر شرف و عزت جو اس وقت آپ کو حاصل ہے، جس سے آپ اس وقت سرفراز ہوئے ہیں، یہ اسی معزز ایوان کی رہین منت ہے اور یہ اسی ایوان سے مستعار ہے۔

جناب والا! یہ بات قابل فہم رہے کہ جب یہ مستعار ہے تو پھر یہ مشروط بھی ہے اور شرط یہ ہے کہ آپ اس ایوان کے وجود، اس کے استحقاق اور اس کی عظمت اور اس کے وقار کے امین رہیں گے۔ آزادئ اظہار کے حوالے سے اس معزز ایوان کا آزادانہ تشخص جو ہے اسے ہمیشہ سربلند رکھیں گے۔ جناب والا! یہ ایک ایسی شرط ہے جو آپ کو اس منصب پر مشروط کرتی ہے۔ ایک میثاق کے ذریعے سے، ایک معاہدہ کے ذریعہ سے آپ کی طرف سے ایک اعلان کے ذریعہ سے، پارلیمانی کنٹریکٹ کے ذریعہ سے کہ آپ ہر نوع اور بہر حال، بلا جبر و اکراہ، بالواسطہ طور پر اور بلاواسطہ طور پر کسی قسم کے خارجی اثر سے متاثر نہیں ہوں گے۔ اور اس ایوان کی کارروائی اور اسکی Proceedings کے حوالے سے آپ کی پیش رفت ہمیشہ مثبت رہے گی۔ اور اس کی نوعیت منصفانہ اور

غیر جانبدارانہ رہے گی۔

جناب والا! ایک حقیقت جو اس ایوان کو امتیاز بخشتی ہے ایک حقیقت جو اس ایوان کو دستور پاکستان میں اس کی کلی ترتیب اور اس کی سکیم کے حوالہ سے ممتاز مقام عطا کر رہی ہے وہ اس کا ناقابل تنسیخ وجود ہے کہ جو کسی بحرانی کیفیت کے دوران کسی crisis کی situation میں اس پورے ملک کے عوام کا نقیب بن جاتا ہے اس ملک کے عوام کے حقوق اور استحقاق کا پاسدار بن جاتا ہے۔ اس ملک کے عوام کے احساسات کا اور ان کی امنگوں کا امین بن جاتا ہے اور اس پر مستزاد یہ کہ سب سے بڑی اہمیت جو اسے حاصل ہے وہ یہ کہ یہ اس ملک کی آئینی اور دستوری زندگی کا ایک متعین نشان بن کر رہ جاتا ہے۔ جناب والا! جب اس کی اہمیت یہ ہے تو میں پھر آپ سے گزارش کروں گا کہ اس ایوان کی اہمیت کے حوالہ سے آپ کی جو ذمہ داریاں ہیں وہ قابل فہم ہیں۔

جناب والا! جہاں تک آپ کی ذات اور شخصیت کا تعلق ہے آپ کی ذاتی شرافت کا تعلق ہے وہ ہم پر واشگاف ہے اور اس کا میں معترف ہوں۔ جہاں تک قانون کے پیشہ کا تعلق ہے اس حوالہ سے جو آپ کو علمی تبحر حاصل ہے، اس کے پیش نظر میں آپ سے یہ توقع وابستہ کرتا ہوں کہ آپ کی کارروائی، آپ کا رویہ اور آپ کا conduct ہمیشہ مثبت رہے گا۔

جناب والا! یہ مختصر سے دو چار جملے جو میں نے آپ کی خدمت میں پیش کرنے یا عرض کرنے کی جسارت کی ہے، میں سمجھتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ میں بلا خوف تردید عرض کر سکتا ہوں کہ اگر آپ ان پر عمل پیرا رہے تو انشاءاللہ یقیناً اس معزز ایوان کی تاریخ میں ایک زریں باب رقم کریں گے، اس میں اضافہ کریں گے۔ جناب والا! میں سمجھتا ہوں کہ آپ اس ایوان میں اس پورے ملک کے لئے جو اس طور سے خدمت انجام دیں گے وہ نہایت ہی اہم ہو گی اور ارفع ہو گی۔ میں آپ کو آخر میں اس منصب پر منتخب ہونے پر دل کی گہرائیوں سے دلی ہدیۂ تبرک پیش کرتا ہوں اور مبارک دیتا ہوں، میں توقع رکھتا ہوں کہ

آپ اپنے اس منصب کے تقاضوں کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں کامیاب و کامران ہوں گے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین : جناب حمیدالدین صاحب، آپ کا شکریہ، قاضی عبداللطیف صاحب۔

قاضی عبداللطیف: نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم، جناب چیئرمین ! اس وقت آپ ایک بہت بڑی قدر اور شخصیت کے مقام پر رونق افروز ہوئے ہیں۔ یہ ایوان اپنی کارکردگی کے لحاظ سے الحمدللہ ایک شاندار روایت رکھتا ہے جہاں یہ کریڈٹ ایوان کے اراکین کو جاتا ہے وہاں بجا طور پر اس ایوان کا چیئرمین، اس کریڈٹ کا زیادہ مستحق سمجھا جاتا ہے یہ ذمہ داری جن نازک حالات میں آپ کے ذمہ ڈالی گئی ہے، میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اس سے سرخرو کرے دین اور آخرت کی بھلائی کی کامیابی کا ذریعہ بنائے۔

یہاں پر بار بار یہ تذکرہ کیا گیا ہے کہ آپ جمہوریت کو فروغ دیں گے، میں آپ کو یاد دلاؤں گا کہ پاکستان کے دستور میں پاکستان کا نام صرف جمہوریہ پاکستان نہیں، بلکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ اس وقت کہا جا رہا ہے کہ جمہوریت پروان چڑھ رہی ہے لیکن میں گزارش کروں گا کہ اس کے ساتھ ساتھ ہماری بہت بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ یہاں پر اسلامی جمہوریت کو فروغ ہو، اور اسلام ہی وہ نظریہ ہے جس کی بنیاد پر ہم اس ملک کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ اس بنیاد پر میں آپ سے یہ توقع رکھوں گا کہ آپ صرف جمہوریت کی نہیں، بلکہ اس ایوان کی رہنمائی کریں گے تاکہ یہ ملک صحیح معنی میں اسلامی جمہوریہ بن جائے۔

دوسری گزارش میری یہ ہے کہ جس طریقے سے آپ پر یہ اعتماد کیا گیا ہے۔ کہ ایوان کے اراکین اور ایوان کے گروپوں کے درمیان مساوات قائم کی جائے گی۔ میں آپ کی توجہ ایک دوسرے مسئلے کی طرف بھی دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس ملک اور اس ایوان کے لئے دو زبانیں مقرر کی گئی ہیں انگریزی اور اردو، میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اردو کے ساتھ وہ انصاف کریں گے کہ جو اس کا مقام ہے اور جو اس کو ملنا چاہیئے اور جو ۹۵٪

آبادی کی خواہش ہے کہ یہ زبان اس ملک کے اندر پروان چڑھے۔ میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اس زبان کے ساتھ بھی اسی طریقے سے غیر جانب داری کا رویہ اختیار کریں گے جس کی توقع آپ سے یہ ایوان اپنے حقوق کے لئے کر رہا ہے اور آپ مہربانی فرما کر اردو کو بھی اس ایوان کے اندر اسی طریقے سے شامل رکھیں گے، جس طریقے سے انگریزی اس میں ہو گی۔ آخر میں، پھر آپ کو مبارکباد کے ساتھ ساتھ یہ دعا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس منصب میں کامیاب فرمائے اور اسے دین و دنیا اور آخرت کی بھلائی کا ذریعہ بنائے۔

جناب چیئرمین: شکریہ! جناب قاضی صاحب، جناب جمال سید میاں صاحب۔

Lt. Genl. (Retd.) Jamal Said Mian: Mr. Chairman, Sir, I like to congratulate you on your success in the election to this very high office and wish you success in the discharge of your heavy duties. I do not want to repeat what my honourable colleagues have said so far but I like to once agains stress and, in fact, endorse every word of what my worthy colleague Prof. Khurshid Ahmad has said in regard to your functions and duties and we expect that you will, *Inshaallah*, tailor up to the expectation not only of this House but the people of Pakistan.

Mr. Chairman, I belong to the group of Senators who represent the Federally Administered Tribal Areas. In the Senate all units — federating units — are represented equally. We are the region which is represented by only eight Senators. We hope and trust that this half size of ours will not affect you and we hope that you will treat us equally with the other Senators because not that we represent a very sensitive region of Pakistan but because we also have a lot many problems which the others have not even seen.

In the end once again I wish you success in maintaining the very high traditions that have been established by your predecessor and assure you that we will stand by you in all your democratic and constitutional endeavours.

Thank you very much.

Mr. Chairman: Mr. Aijaz Ali Khan Jatoi.

جناب اعجاز علی خان جتوئی: جناب چیئرمین ! سب سے پہلے تو میں آپ کو مبارکباد دے رہا ہوں کہ آپ اس ہاؤس سے majority vote لیکر اور اس ہاؤس کا confidence لیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد میں امید کروں گا کہ آپ Party affiliations سے بالاتر ہو کر اس ہاؤس کو چلانے کی کوشش کریں گے چونکہ previously جناب غلام اسحاق خان صاحب جو کہ اب صدر بن چکے ہیں انہوں نے یہ ہاؤس جس طرح سے conduct کیا، اس طرح سے ہم امید کرتے ہیں کہ سینیٹ کو آپ conduct کریں گے۔ کیونکہ آپ جب لاء منسٹر تھے تو اس ہاؤس سے آپ کی وابستگی حکمران جماعت مسلم لیگ سے تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت آپ کو کوئی مجبوریاں حائل ہونگی ظاہر ہے اس وقت ہمارے اور آپ کے differences رہے اور جو ہمارا فرض تھا وہ ہم نے پورا کیا اور جو آپ کا فرض تھا وہ آپ نے پورا کیا۔ اب جب کہ آپ اس منصب پر آچکے ہیں جو ان سب چیزوں سے بالاتر ہے، تو میں ایک مرتبہ پھر آپ سے عرض کروں گا۔ کہ آپ اب سے پانچ گھنٹے پہلے کسی پارٹی سے وابستہ تھے لیکن اب الیکشن کے بعد اس پورے ہاؤس نے آپ کو اپنا اعتماد دیا ہے اور اس پورے ہاؤس میں مختلف نظریات کے لوگ اور مختلف دالبستگیوں کے لوگ موجود ہیں اس لئے ہم سب یہ امید کرتے ہیں کہ آپ ان حضرات کو جن حضرات نے آپ کو ووٹ دیا اور ان حضرات نے جنہوں نے آپ کو ووٹ نہیں دیا۔ انصاف سے، شفقت سے، پیش آئیں گے، اس کے علاوہ میں آپ سے عرض کروں گا کہ، چونکہ اس وقت ہم ایک بحران سے گزر رہے ہیں۔ اسی سینیٹ میں، اسی august House میں ایک پریویلج موشن pending پڑی ہوئی ہے۔ بلوچستان کی صورت حال کے بارے میں ہے اس پر ابھی بحث جاری ہے اور چونکہ یہ requisitioned session اس حوالے سے بھی میں آپ سے یہ امید کرسکتا ہوں اور کرونگا کہ آپ اسکو according to the Constitution, ڈیل کرینگے۔ اور آئین کو سامنے رکھتے ہوئے اس کا کوئی فیصلہ بھی کریں گے، اس کے علاوہ یہاں پر اس ہاؤس میں کمیٹی سسٹم کوئی قابل تحسین نہیں رہی اس کمیٹی سسٹم کو آپ encourage

کریں گے۔ چونکہ اس کی طرف ماضی میں زیادہ توجہ نہیں دی گئی اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ آپ اسکو encourage کرینگے اور آخر میں، میں مبارکباد آپکو conditional دیتا ہوں کہ آپ کو آدھی مبارکباد تو ابھی دے رہا ہوں چونکہ آپ elect ہو کر آئے ہیں، اور آدھی مبارک باد جب complete کرونگا جب آپ یہ ہاؤس بالکل impartial ہو کے چلائیں گے اور آخر میں tenure گذرنے کے بعد آپ کا یا ہمارا، جب میں بالکل مطمئن ہو جاؤں گا کہ آپ نے بالکل ہم سب کے ساتھ انصاف کیا اور پورے ہاؤس کے ساتھ انصاف کیا ہے اور اس ملک کے آئین کے ساتھ انصاف کیا ہے پھر میں اپنی مبارک باد complete کروں گا۔ بڑی مہربانی شکریہ!

جناب چیئرمین: شکریہ جتوئی صاحب، جناب مولانا سمیع الحق صاحب۔

مولانا سمیع الحق: بسم اللہ الرحمان الرحیم، جناب چیئرمین صاحب! اس منصب جلیلہ پر فائز ہونے پر آپ کو مبارک باد پیش کرتے ہیں، میں اس ایوان کے ساتھ شریک ہوں۔ آپ کو ایک جماعت نے اور پارٹی نے نامزد کیا اور بلاشبہ اس پارٹی کا ہر رکن اس ایوان کو چلانے کی صلاحیت اور اہلیت رکھتا تھا۔ اللہ نے ان کو بڑی صلاحیتوں سے نوازا تھا، لیکن تمام اراکین نے بالآخر آپ کی صلاحیتوں کو ترجیح دی، اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے جو تجربہ اور قانونی مہارت دی تھی تمام ارکان نے اس کو ترجیح دی اور آپ کو اس منصب کے لئے چن لیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسلامی جمہوری اتحاد کے تمام اراکین نے اور تمام امیدواروں نے انتہائی یکجہتی اور ڈسپلن کا ثبوت دیا۔ اسلامی جمہوری اتحاد کے بڑے قابل امیدوار سامنے آئے تھے، لیکن جب پارٹی نے ایک بات ان کے سامنے رکھی تو انہوں نے کھلے دل اور خلوص سے اپنے نام واپس لئے اور پورے اتفاق سے ایک نام آپ کا سامنے آیا۔ میں ان تمام امیدواروں اور ان کے عظیم کردار کو سراہتا ہوں، جنہوں نے پارٹی کی متعین کردہ کمیٹی کے حکم کی پابندی کی اور ان کی جبیں پر شکن تک نہیں آئی، آپ کے حق میں وہ دستبردار ہو گئے، میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ اسلامی جمہوری اتحاد جس نے آپ کو متفقہ طور پر اس منصب کے لئے منتخب کیا ہے اس کی

[Maulana Samiul Haq]

سیاست بھی سیاست برائے سیاست نہیں ہے۔ نہ ہم اختلاف برائے اختلاف کے قائل ہیں ہم عظیم ترین مقاصد کے لئے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو گئے ہیں۔ وہ ایک انتخابی اتحاد نہیں تھا۔ اس لئے ہم اب تک متحد ہیں ہمارے سامنے قومی اسمبلی میں اور سینٹ میں اور مشترکہ پارلیمنٹ میں عظیم مقاصد ہیں جو اسلام کی بالادستی اور اسلام کا عملاً نفاذ، بنیادی حقوق کا تحفظ، جمہوریت کا تحفظ اور جو پسماندہ اور بدحال طبقے ہیں انکے حقوق کیلئے جنگ لڑنا، اسی طرح ایٹمی توانائی اور خارجہ پالیسی سے متعلق اہم ترین نکات ہیں۔ ہم ان نکات کیلئے پارلیمنٹ میں لڑتے رہیں گے اور آئین و قانون کے دائرہ میں رہ کر اپنے مقاصد کے حصول کے لئے جد وجہد کرتے رہیں گے جس طرح ہم حکومت کے کسی نامناسب اقدام کو برداشت نہیں کریں گے اور مثبت تنقید اور مثبت تجاویز سامنے رکھتے رہیں گے اسی طرح انشاء اللہ اسلامی جمہوری اتحاد بھی اس جمہوری سفر میں پارلیمانی جد وجہد میں اپنے عظیم مقاصد سے روگردانی نہیں کرے گا۔ اب آپ غیر جانبدار منصب پر فائز ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اسلامی جمہوری اتحاد نے آپ جیسے قابل و فاضل شخص کو اپنی صفوں سے غیر جانبدار صفوں تک بھیج کر ملک کے عظیم ترین مفاد کے لئے ایک قربانی دی ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ آئین، قانون اور ضوابط کار کے دائرے میں جو ہماری جد وجہد کو آئینی تحفظ دیا کریں اور ہمیں یقین ہے کہ آپ ہر قسم کے بیرونی اور خارجی اثرات اور دباؤ سے انشاء اللہ بالاتر رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ! آپ کو اس عظیم منصب اور اس عظیم ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھانے کی توفیق دے اور آپ کی صلاحیتوں سے اللہ تعالیٰ پورے ملک اور ملت کو بہترین فائدہ پہنچائے۔ ہماری دلی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ میں آپ کو ایک بار پھر اخلاص سے دلی مبارک باد دیتا ہوں۔ ہم حکومت اور برسر اقتدار طبقہ سے بھی عرض کرتے ہیں کہ ہم کبھی بھی مخالفت برائے مخالفت نہیں کریں گے۔ لیکن جو مثبت اور ہمارے مقاصد سے ہم آہنگ اقدامات ہوں گے ہم ان کی تحسین کریں گے لیکن اگر کوئی ایسی چیز سامنے آئے گی جو ہمارے مقاصد سے متصادم ہوگی اور جمہوریت سے ہم آہنگ نہ ہوگی اور اسلام کی بالادستی کو نظرانداز کیا جا رہا ہوگا تو اسلامی جمہوری اتحاد متفقہ طور پر انشاء اللہ ان اقدامات کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پورے ایوان کی رہنمائی فرمائے۔

جناب چیئرمین : شکریہ ! جناب سید فصیح اقبال صاحب

سید فصیح اقبال : چیئرمین صاحب ! میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں آپکو مبارک باد دے سکوں ، لیکن میں اپنے دل کی گہرائیوں سے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے آپ کو زبردست مبارک باد دیتا ہوں اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جس پارٹی نے آپ کا انتخاب کیا آپ کو اس منصب جلیلہ کے لئے منتخب کیا اس پارٹی کے سربراہ کو بھی میں مبارکباد دیتا ہوں اور ان تمام ساتھیوں کو جو آپ کے ساتھ امیدوار کے طور پر پیش ہوئے اور اور انہوں نے فراخدلانہ طور پر اپنے نام واپس لئے اور پارٹی کے فیصلے کو بالکل صحیح جانا اور یہ خدا کا شکر ہے کہ ہماری پارٹی نے جس فیصلے کا انتخاب کیا وہ ہم سب نے مانا اور ہم میں سے سب سے فاضل عالم اور اس کا صحیح اہل شخص ہے ۔ میں آپ کی خوبیاں بیان کرنے کی بجائے دو چار باتیں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جب آپ وزیر قانون تھے تو آپ نے جس طرح حکومت کے کاروبار اور نظم و نسق کو بہتر طور پر چلایا ۔ گو کہ ہمیں بعض اوقات شکایت بھی ہوتی تھی لیکن آپ نے اپنی حکومت کے کاروبار کو جس بہتر طریقے اور خوش اسلوبی سے چلایا اس کو اس ایوان کا ہر شخص جانتا ہے ، آج آپ جس منصب پر فائز ہوئے ہیں یہ اس بات کی بھی علامت ہے کہ اب آپ غیر جانب دار ہو گئے ہیں کیونکہ اب آپ غیر جانب دار جگہ پر چلے گئے ہیں گو کہ ایک پارٹی سے آپ منسلک بھی ہیں لیکن اس منصب کا تقاضا ہے اور انشاء اللہ غیر جانب دار رہتے ہوئے آپ تمام ایوان کو ساتھ لے کر چلیں گے ۔ اور تمام ممبران کے ساتھ خواہ اس کی وابستگی کسی بھی سیاسی جماعت سے ہو پورا پورا انصاف کریں گے ۔

جہاں تک تعلق ہے آپ کی تربیت کا میں سمجھتا ہوں کہ اس میں آپ کے والد بزرگوار کا جو خود پاکستان کی بڑی مشہور شخصیت تھے ۔ جسٹس سجاد احمد جان ، ان کا بڑا حصہ ہے ۔ آپ ان کے فرزند ہیں ، آپ کے والد صاحب بھی پاکستان میں تمام اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکے

[Syed Faseih Iqbal]

ہیں جو اعزاز میرا خیال ہے کہ پاکستان کے چند لوگوں کو ہی نصیب ہوا ہے جناب غلام اسحاق صاحب کے بارے میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک ایسی روایت ملی ہے کہ اس عظیم المرتبت شخصیت نے سینیٹ کے چیئرمین کی حیثیت سے سینیٹ کا وقار بلند کیا۔ ساری دنیا گواہ ہے کہ ایسے پرآشوب دور میں انہوں نے چیئرمین سینیٹ کی حیثیت سے حلف اٹھایا جب کہ غیر جماعتی بنیاد پر ہمارا انتخاب ہوا تھا۔ لیکن اسی پارلیمنٹ میں پارٹیاں بنائی گئیں۔ ان کے لئے بڑا مشکل کام تھا لیکن جب اعلٰے منصب کے وہ اہل تھے میرا خیال ہے کہ ان کی یہ یادگار روایات آپ کے لئے بھی رہنما ثابت ہوں گی۔ اور اس تھوڑے سے عرصے میں ہمارے قائم مقام چیئرمین فضل آغا صاحب نے اس ہنگامی دور میں ڈپٹی چیئرمین اور قائم مقام چیئرمین کی حیثیت سے ہمیشہ ہاؤس کے ہر ممبر کے ساتھ پورا انصاف روا رکھا۔ ہم ان کو بھی ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور جو امیدوار آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ جس فراخ دلی سے انہوں نے یہ قبول کیا ہے جناب طارق چوہدری صاحب، ان کی خدمات بھی بحیثیت آزاد امیدوار کے اور اب جب اس الیکشن میں وہ امیدوار تھے پیپلز پارٹی نے ان کو support کیا تھا۔ ان کی خندہ پیشانی پر میں ان کو بھی مبارک باد دیتا ہوں کہ انہوں نے بڑی خوش اسلوبی سے آپ کی کامیابی کو قبول کیا۔ اور انہوں نے مبارکباد دی۔ جہاں تک ہمارے بھائیوں نے کمیٹی سسٹم کے سلسلے میں کہا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم کمیٹی سسٹم کو بڑا فعال بنائیں تاکہ یہ جو سینیٹ کا کاروبار ہے یہ بہتر طور پہ چلے اور عوام کے مسائل حل کر سکیں اس میں آپ کے تعاون کی سخت ضرورت ہے اور تمام ایوان آپ کے ساتھ ہوگا۔ لیکن یہ دیکھئے کہ اس ملک کے سب سے بڑے ایوان میں یعنی سینیٹرز کو آپ نے کیا چیزیں دی ہیں یعنی عوام کی توقع یہ ہے کہ یہ سب سے بڑا ہاؤس ہے ہم یہاں لیجسلیٹرز بن کر آئے ہیں لیکن جو باقی چیزیں ہیں جو گورنمنٹ کو چلانے کے لئے چاہئیں وہ ہمارے پاس نہیں ہیں۔

لہٰذا ہم چاہتے ہیں کہ ایک کمیٹی سسٹم کے ساتھ لوگوں کے مسائل حل کریں اور وہ کمیٹیاں پاکستان کے چاروں صوبوں میں، چاروں فیڈریٹنگ یونٹس میں کام کریں۔ کیونکہ سینیٹ دراصل تمام چھوٹے

یونٹوں کے لیئے ایک کسٹوڈین کا درجہ رکھتی ہے۔ لہٰذا میں درخواست کروں گا کہ آپ اپنی پہلی فرصت میں کمیٹی سسٹم کی رپورٹس پر عمل کریں اور یہ کوشش کریں کہ اس سے ایوان کا وقار بلند ہو اور یہ فعال ادارہ بنے۔ ایک بار پھر میں اپنے ساتھیوں کی طرف سے اور اپنی طرف سے آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ شکریہ!

جناب چیئرمین: شکریہ جناب فصیح اقبال صاحب، جناب شاد محمد خان صاحب۔

جناب شاد محمد خان: جناب چیئرمین صاحب، شکریہ۔ آپ نے مجھے موقع دیا اگر اس مبارک موقع پر میں آپ کو مبارک باد پیش نہ کروں تو میں اپنے فرائض میں کوتاہی کروں گا۔ حضور والا! اشارتاً یہ بھی کہا گیا کہ آپ کی تربیت ایک اور ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ کے اہل جج کی حیثیت میں آپ کے والد کے زیر قیادت ہوئی ہے اور آپ کا زیادہ عرصہ ہزارہ میں گزرا ہے لہٰذا میں اس لیئے بھی فخر سے آپ کو مبارک باد دیتا ہوں کہ آپ کا تعلق ہزارہ سے رہا ہے اور میں بھی ہزارہ سے تعلق رکھتا ہوں۔

حضور والا! وہ خلاء جو تقریباً چار یا پانچ مہینے غلام اسحاق خان صاحب کے صدر کے منصب جلیلہ پر فائز ہونے کے بعد رہا تھا آج وہ آپ کے انتخاب سے پُر ہوتا ہوا نظر آ رہا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس خلاء میں جو کوتاہیاں ہم سے ہوئی ہیں ان کی تلافی کرنے میں ہماری امداد فرمائیں گے۔ حضور والا! ہمیں اس میں کوئی پرخاش کی بات نہیں کہ آپ کے مقابلے میں طارق چوہدری صاحب امیدوار تھے۔ لیکن اس ایوان نے آپ کو اس منصب کا اہل سمجھتے ہوئے آپ پر اعتماد کیا ہے لہٰذا آپ اعتماد کو ٹھیس نہ لگاتے ہوئے اور اس ہاؤس میں جس طرح کہ آپ اپنے فرائض ادا کرتے رہے ہیں۔ غیر جانبدار طریقے سے اس ہاؤس کو چلانے کی کوشش کریں گے تاکہ کسی کو گلہ نہ رہے کہ آپ کسی سیاسی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔

حضور والا! اس ہاؤس نے آپ پر اعتماد کر کے اپنی ساکھ بحال کی ہے اس ہاؤس کے تقدس کو بحال کرنے میں معزز اراکین کا بڑا ہاتھ رہا ہے، اور انشاء اللہ تعالےٰ ہم آپ سے ہر مرحلے پہ تعاون کریں گے۔ جناب والا شکریہ!

جناب چیئرمین : شکریہ جناب ! جناب محسن صدیقی صاحب ۔

جناب محمد محسن صدیقی : جناب چیئرمین ! مجھے انتہائی مسرت اور خوشی ہے آپ کی کامیابی پر اور آج اس عہدہ جلیلہ پر فائز ہونے پر میں آپ کو اپنی دلی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ میرے نزدیک میرے پیش رو مقررین نے آپ کے کام کے سلسلے میں کچھ ایسی روایات اور ایسی کارکردگی کا اظہار کیا ہے جو ہمارے محترم آج کے صدر اور کل جو ہمارے چیئرمین تھے ان کی کارکردگی سے متعلق تھا ۔ میں سمجھتا تھا کہ آپ جوان ہمت بھی ہیں جوان سال بھی ہیں اور قدرت نے آپ کو ان تمام تر صلاحیتوں سے نوازا ہے جو اس عہدہ جلیلہ پر فائز ہونے کے لئے ضروری تھیں ۔

میں آپکی خدمت میں عرض کر رہا ہوں کہ کوئی کام مشکل نہیں مجھے امید ہے کہ آپکے اس دور میں انشاءاللہ وہی روایات وہی اقتدار اور اس ایوان بالا کی بالادستی قائم رہیں گی جو جناب غلام اسحاق خان صاحب کے دور میں رہی ہیں ایک اور چیز جو قابل توجہ ہے وہ یہ کہ آپ کا تعلق اس ایوان میں ایک غیر جانبدار شخص کا سا ہے دنیا میں جماعتوں کے بغیر کوئی سیاسی نہج نہیں بن سکتی ہے نہ بن سکے گی ہم نے اس ملک میں پچھلے دور میں یہ تجربہ کر کے بھی دیکھا کہ غیر جماعتی نظام ہو مگر چند دنوں چند ہفتوں اور چند مہینوں بعد وہ نظام ہمیں بدلنا پڑا اور ہم تے اسی وقت اس جماعت کی بنیاد ڈالی جس نے اس ملک کی تخلیق کی آپ بھی ہم میں شریک ہوئے اور جو خدمات آپ نے انجام دیں بحیثیت ممبر بحیثیت ایک وزیر کے اور بحیثیت ایک اپوزیشن میں بیٹھنے والے رکن کے میں اس کی دلی قدر کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ تینوں حیثیتوں سے آپ نے اس ایوان کو دیکھا ہے اور آپ تینوں حیثیت رکھنے والوں کو بھی اس ایوان میں اپنے اس تجربے سے پورا پورا فائدہ دیں گے ۔

میں اپنے فرائض میں کوتاہی کروں گا ۔ اگر میں یاد نہ دلاؤں کہ میرا تعلق آپ کے والد بزرگوار کے ان چند

دوستوں میں ان صاحب کا میں فخر سے ذکر کرتا ہوں اور جب میں آپ کو ترقی کی راہوں پر گامزن دیکھتا ہوں تو میرا دل باغ باغ ہو جاتا ہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرے ایک عزیز دوست کے فرزند ارجمند نے اتنی قلیل مدت میں اس قدر ترقی کی ہے، میں دست بدعا ہوں، میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں اور اس ہاؤس میں ہم سب کا تعاون انشاء اللہ آپ کے ساتھ رہے گا اور ہم کوشش کریں گے کہ جس طرح ممکن ہو، آپ کا دور کامیاب اور گامزن رہے، شکریہ !

Mr. Chairman: Mr. Aitzaz Ahsan.

Mr. Aitzaz Ahsan: Thank you Mr. Chairman. I rise to congratulate you on behalf of myself and on behalf of the Pakistan Peoples Party. Mr. Chairman, your legal acumen is outstanding. You inherit a tradition that upholds the highest values of law and justice from an illustrious father and from a distinguished grand-father. You have imbibed knowledge from the most renowned seats of learning at home and abroad and you combine experience with youth and are competent and fully qualified to hold this august office.

Mr. Chairman, we have fought long and dark years for the restoration of democratic institutions. We have weathered the full might of Martial Law. Our youth have been flogged and chained. They have spent endless days in prison cells and in the death row for their commitment to the honour and dignity of democratic institutions. They have also suffered this pain and suffering to ensure that the federal principle is consolidated and that the federation of Pakistan be strengthened. Our fathers. Mr. Chairman, strived to create the federation. Our brothers and sisters have struggled to save it and this House Mr. Chairman, and your high office symbolises both the democractic principle and the federating basis of that principle. Let us not on this rare day this august day Mr. Chairman, threfore, forget the toiling masses — the millions who have made it possible for all of us to be here in these high positions of authority and glory. In your hands has this House placed the golden scales. The golden scales of fairness and non partisanship. We of the Pakistan Peoples Party are confident that you are capable of ensuring that the scales are not tipped and we look forward to your efforts to ensure that these scales will never be tipped and the highest traditions of this House and of your office will be maintained. I congratulate you again Mr. Chairman, because we feel you have come through the democractic process. The majority of the distinguished members of this House have reposed confidence in you. The minority also today

in this House reposes confidence in you and we expect and we hope that you will continue to remain impartial. We do not say that as a plea. We say that because we are confident that that is what you will always remain so long as you are in this high office. Thank you, Mr. Chairman.

Mr. Chairman: Thank you, Mr. Aitzaz Ahsan.

Brig. (Retd.) Abdul Qayyum Khan.

Brig. (Retd.) Abdul Qayyum Khan: Sir, I rise to felicitate you on your election to this august office of Chairman, of this august House. Sir, it was an emotional moment for me to see you climb those steps to that august Chair. Besides that for me being a political man I cannot resist saying that I am extremely happy on your election as the nominee of a party to which your illustrious ancestors belonged too. I would not name them because the Law Minister has already stolen those words from me. All I say, you come from a judicial family, you belong to a judicial profession and the knowledge behind that array of gold medals will be an asset to this House. I will not raise many demands. I know you have two electorates one that elected you as a Senator and the second one that elected you as the Chairman of the Senate. I do not know what the provincial electorate asks for you but all that this electorate will expect from you is impartiality and fair play and no one in this House should have any doubt about that inspite of the fact that you belong to a party.

Sir, I have a demand to make as I made on your august predecessor when he was elected as the Chairman, second time. Please do shorten your shadows occasionally and do expose some members of this House to some sun shine occasionally so that they may also grow.

Sir, I have got second request to make that when you find a privilege motion hovering on the borders of the breach of privilege please don't hold it there, let it cross there, and our prayers are with you. Thank you very much, Mr. Chairman.

Mr. Chairman: Thank you. Mr. Talpur.

میر غلام حیدر تالپور : جناب چیرمین ! تمام ہاؤس کے معزز ممبران نے آپ کو ایک یار مبارکباد پیش کی ہے اور ایک معزز رکن نے تو آپ کی خدمت میں آدھی مبارک باد پیش کی ہے لیکن مجھے خوشی ہے کہ میں آپ کی خدمت میں دو مبارکبادیں پیش کر رہا ہوں ایک مبارک باد کی وجہ یہ ہے کہ آپ اس پارٹی کے نامزد ہیں جس کا میں بھی ممبر ہوں دوسری اس وجہ سے کہ آپ کا بھی اسی معزز پیشے سے تعلق ہے خوش قسمتی کے ساتھ جس سے میرا بھی تعلق ہے لہذا مجھے خوشی ہے کہ میں آپ کی خدمت میں دو مبارکبادیں پیش کر رہا ہوں اور میں آپ سے بصد اصرار مودبانہ گزارش کروں گا کہ اب آپ اپنے آپ کو Party affiliation سے بالاتر سمجھ کر اس high office کا جو تقاضا ہے اور آپ کے predecessor محترم غلام اسحاق صاحب نے جو روایات قائم کی ہیں ، انشاءاللہ آپ ان کو پورا کریں گے اور ہم یہ دیکھ کر فخر محسوس کریں گے اور ہمیں اس بات سے بڑی خوشی ہوگی ۔ خدا آپ کو خوش اور سلامت رکھے ۔

جناب چیرمین : شکریہ جناب تالپور صاحب ۔ جناب عبدالمجید قاضی صاحب ۔

جناب عبدالمجید قاضی : بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ جناب چیرمین صاحب میں آپ کو تہہ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ سینیٹ وفاق کی علامت ہے اور آپ اس کے پاسبان ہیں ۔ یہاں سب صوبوں کی نمائندگی برابر ہے اور جو روایات ہمارے صدر غلام اسحاق صاحب نے جو اس وقت چیرمین تھے ، یہاں پر قائم کی ہیں ہمیں پورا یقین ہے کہ آپ نہ صرف وہ روایات قائم رکھیں گے اور اس میں اور اضافہ کریں گے بلکہ ان روایات کو چار چاند لگا دیں گے ۔ میں آخر میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ کمیٹی سسٹم بہت ہی ضروری ہے اور اس کو فعال بنانے کے لئے آپ اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں اور اس کو فعال بنائیں تاکہ ہم اور اچھے طریقے سے کام کر سکیں ۔ میں پھر آپ کو مبارک باد دیتا ہوں ۔ بہت بہت شکریہ ۔

جناب چیرمین : شکریہ جناب قاضی صاحب ۔ جاوید جبار صاحب ۔

Mr. Javed Jabbar: Thank you, Mr. Chairman.

I would like to begin by offering you my felicitations on

[Mr. Javed Jabbar]

your election to the office of Chairman. When I do so it would not be appropriate to avoid saying that one jumps a few hurdles — one hurdle is the fact that I actively canvassed for the candidate who lost to you in this election. I recognize the reality of my views regarding his candidature and while not being in any way regretful or ashamed that I supported him, I am proud that I supported him. At the same time, let me place on the record that I appreciate and admire your own abilities and I am sure your own integrity and I am confident that the House in its wisdom has bestowed upon you this honour because they perhaps unlike myself are even more conscious of the many qualities and virtues that you possess and my best wishes go with you from this moment on. I assure you that there are no considerations in my mind or heart at any aspect of competitive canvassing that may have featured or characterized the last few days and therefore, I offer these felicitations in all sincerity.

The second hurdle that I probably have to cross is the fact that before you announced your candidature for this post for a better part of the past 3½ years we have been on opposite sides of the argument, and even though I may disagree and I will continue to disagree with some of the view points which you took at that time. I do not necessarily hold that to be a permanent obstacle. It is simply a hurdle which I presume I am now managing to jump and hopefully reach a new stage of our relationship.

I will also take this opportunity to offer a special tribute to Senator, Mr. Tariq Chaudhary because I believe that by his independent and consistent attitude and conduct in the Senate for the past three years and eight months he has demonstrated qualities of integrity and character which are worth emulation, and I also think that the endorsement that he has received from twentyfive members of the Senate today is a confirmation of his integrity and the values that he has upheld and equally as a Member of the Pakistan Peoples Party I think a tribute as much as it is due to the winning party that has put up your candidature and secured it successfully, I think, one must also place on record a tribute to the Pakistan Peoples Party which began with virtually no representation in the Senate and today its own candidate who is not a member of the Pakistan Peoples Party but a candidate endorsed by it has managed to demonstrate a significant level of support within the House, and I take this as a very positive sign. I think, it is a part of

the process by which parliamentary democracy in our country is rapidly maturing. Almost accelerated maturity 'is taking place because as we draw to the close of 1988 you will recall the beginning of 1988 when the situation was dramatically different. When in fact, the lots were to be drawn and where we were individually and collectively speculating on the likely outcome of that lot drawing and between that lot drawing and today the 24th of December a whole world has changed, a whole set of objective conditions has changed. Because of after 11 years of being told time and again that the people of Pakistan were not capable of mature, enlightened parliamentary party based democracy within the space of a few weeks the poor, the illiterate but the magnificent people of Pakistan have demonstrated their remarkable political maturity and insight. They have proven that they like any other nation of this world have an inherent right to democracy and they have the ability and wisdom to make a correct and enlightened political decision.

Mr. Chairman, while it is mandatory and obligatory for speeches on this occasion to say that the office of Chairman should be above party considerations, it is equally necessary to remember the human factor. It is not always possible for a human being to be above parties. Inevitably one's beliefs, one's past, one's recent past may often tempt him and this is perhaps not an invalid or an unethical thing to do because a man whatever office he occupies is not a block of ice neither is he a block of stone. A man, in whatever position, is a human being and I fully respect the validity of whatever views you may have but I believe that you can play a crucial role because having been an active and articulate member of a government that was in office in this country for the past three years and having been an official — a senior Minister in the Caretaker Cabinet, I think you by your future conduct can truly demonstrate that we can begin to make the Legislature more meaningfully effective in bringing about genuine change because politics today still exists in a kind of vacuum. I mean the speeches we make here, the fine notions that we spell out, the great effort that we might put into Standing Committees — just having the meeting of Standing Committees is not enough. We know that the brave ideals and the fair notions that we spell out in these chambers, by the time they reach the grass roots where the people live they have become so grossly distorted and subtracted of their original sincerity and purpose that we have lost a great deal enroute and that is the political challenge i.e. how to

[Mr. Javed Jabbar]

make legislatures more directly effective in transforming the quality of life of the people of Pakistan. I think you because you belong to a different generation from the generation that has preceded us in offices such as yours, which is not to detract from the wisdom and the commitment of the predecessor Chairman Mr. Ghulam Ishaq Khan who set his own standards; you, I think, will face an even greater challenge because he came from a non-political background whereas you come from a conscious and active political background. In this act of transcending any political commitments or loyalties that you may have, I think you will make a great contribution towards exploring this grey area of how the Senate and the National Assembly can make a difference to the lives of our people. In this I assure you that the members of the Pakistan Peoples Party — the members who have supported our view-point today, whatever their number is, we will continue to give you support on a basis of constitutionalism and on the basis of strengthening parliamentary democracy so that dictatorship never never returns to this House or to this country.

Thank you.

Mr. Chairman: Any other honourable member who wants to speak ?

(No honourable member stood up)

Mr. Chairman: I would like to thank you once again for the very kind words that all of you have said about me. You have raised some issues which would, of course, require detailed examination but I do agree with some of the points which have been made particularly the desire of the members to have a more active committee system. I fully endorse that view and I will try, in my capacity as Chairman, to make this system more active, more practical and more workable.

I would also like to take this opportunity to thank Mr. Fazal Agha for the excellent manner in which he has been handling the work as Deputy Chairman and for his gracious act in deciding to withdraw when my candidature was put forward.

I would like to assure you once again that as Chairman I will fully maintain the balance between the various sections of the

House, and as far as this House is concerned and as far as I am concerned there will be no difference between one party and another. It would be difficult to say that there are no parties in this House because there are parties and most of us and most of you have been striving for having a party system in the country and, therefore, to deny that there is no party system would not be correct. But in my present capacity I will look upon all parties equally. I will maintain the balance, I will maintain the neutrality and if I ever go off the mark, I would expect you to check me and let me know.

So, while thanking you once again, I think we have come to the end of the day and I would adjourn this House to meet again on the 27th of December, 1988, at 4.00 PM which will be a Private Members' Day.

Thank you very much once again.

[The House adjourned to meet again at four of the clock in the evening on Tuesday, December 27, 1988].

PCPPK–Litho/2657(88-89)–Senate–6-6-91–300.